© rasailojaraid.com

دُعا

پروفیسر خالد شبیر احمد

عہدِ گزشتہ ' اے خدا پھر سے دکھا ہمیں — بھٹکے ہوئے ہیں راہ سے رستے پہ لا ہمیں
تجھ کو تیری کتاب ِ مقدس کا واسطہ — دینِ مبیں کی بخش دے پھر سے ضیا ہمیں
ہم دانشِ افرنگ کے پنجے میں آ گئے — رحم و کرم سے آپ ہی تُو اب چھڑا ہمیں
ہم بھی تو سرفراز ہوں فیضان سے تیرے — جذب و جنون و درد کی صہبا پلا ہمیں
چھوٹ جائے سر سے اپنے بھی محرومیوں کا ابر — سطوت ، شعور و عزم کی پہنا رِدا ہمیں
خائن ہیں ، خود فروش ہیں اربابِ اختیار — حرص و ہوس کے زہر سے اِن کے بچا ہمیں
روشن خیال پھر سے ہیں اپنے عروج پر — ان کے خلاف جنگ میں دے آسرا ہمیں
تجھ سے میں تیرے نام پہ کرتا ہوں التجا — جمہوریت کے قہر سے تو ہی بچا ہمیں
کیا پُرسکون دَور ' خلافت کا دَور تھا — اک بار پھر وہ دَورِ خلافت دِکھا ہمیں
عثمانؓ جیسی جود و سخا سے ہوں ہم کنار — صدیقؓ جیسی بخش دے خوئے وفا ہمیں
عزمِ عمرؓ سے روشنی پائیں دل و دماغ — اصحاب جیسا شوقِ وفا ہو عطا ہمیں
چاروں طرف سے نرغۂ باطل میں آ گئے — حیدرؓ سا کوئی رہنما کر دے عطا ہمیں
نقشِ قدم پہ قوم ہے ابنِ زیاد کے — کردارِ اہل بیت سے کر آشنا ہمیں
کٹنے نہ پائے گنبد ِ خضریٰ سے رابطہ — محبوبِ حق کے دَر کا ہی رکھنا گدا ہمیں

خالدؔ ہے تجھ سے ملتجی رحمت کی بھیک کا
ان وحشتوں کے دَور سے تو ہی بچا ہمیں

© rasailojaraid.com